بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)
Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

تحریکِ جدید کے اٹھاسیویں (88) سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اور نواسیویں (89) سال کے آغاز کا اعلان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 04/ نومبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج نومبر کا پہلا جمعہ ہے اور حسبِ طریق آج کے خطبے میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے اور گذشتہ سال میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کا ذکر کیا ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ہر نبی نے اپنے مقاصد کے چلانے کے لیے مال کی تحریک کی ہے۔ قرآن میں بھی اس کی تحریک ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ جو قربانیاں کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں ہی نوازتا ہے۔ چنانچہ سورۃ البقرہ آیت 262 میں اللہ تعالیٰ نے اس کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال بیان فرمائی کہ جو مومنین خالص ہو کر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کا قرض نہیں رکھتا بلکہ دنیا و آخرت میں بے انتہا نوازتا ہے۔

اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اشاعت دین کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا ہے۔ آپ کے ماننے والوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ اشاعت اسلام اور توحید کے قیام کے لیے اپنا فرض ادا کریں۔ اگر خالص ہو کر اس کا حق ادا کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہریں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نماز روزہ اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کو کئی گنا بڑھاتا ہے۔ اس حدیث میں اللہ تعالیٰ نے ایک حقیقی مومن کا نقشہ کھینچا ہے کہ صرف مالی قربانی کافی نہیں بلکہ دیگر عبادات بھی ضروری ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ایسے نوازتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ انسان کو اس بات پر خوش نہ ہو جانا چاہیے کہ ہم نے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا، نہیں بلکہ دیگر عبادات بھی بجالانا ضروری ہیں۔

حضور انور نے حضرت رابعہ بصری کے کامل توکل کا ذکر فرمایا کہ کس طرح انہوں نے خدا کی راہ میں دو روٹیاں دیں تو بیس روٹیاں مہمانوں کے لیے آگئیں۔

اللہ تعالیٰ نے آج دینی اغراض کی تکمیل کے لیے حضرت مسیح موعودؑ کو بھیجا ہے اور جماعت کے ذریعہ سے اشاعت دین کا کام ہو رہا ہے۔جماعت ہر سال کئی ملین پاؤنڈ اشاعت لٹریچر، تعمیر مساجدو مشن ہاوسز میں خرچ کرتی ہے۔ترقی یافتہ ممالک کی رقم افریقہ بھارت اور کئی ممالک میں خرچ ہوتی ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ باوجود معاشی حالات کی خرابی کے افرادِ جماعت ان اخراجات کو پورا کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ بھی اپنے سلوک کے نظارے دکھاتا ہے اور غریب و امیر ممالک میں ہر جگہ قربانی کرنے والوں کو عجیب طرح نوازتا ہے۔

اس کے بعد حضورِ انور نے لائبیریا، آسٹریلیا، تنزانیہ، گیمبیا، نائیجر اور گنی کناکری اور بھارت سمیت دنیا بھر کے مختلف ممالک سے مردو خواتین، بوڑھوں، بچوں، امرا اور غربا غرض مختلف طبقات، صنف اور قوم سے تعلق رکھنے والے مخلص احمدیوں کی مالی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضور نے فرمایا: انڈیا سے وکیل المال صاحب کہتے ہیں کہ یہاں ایک صاحب ہیں مالی قربانی میں تحریک جدید کی بڑے پیش پیش ہیں۔ انہیں بجٹ میں اضافہ کی تحریک کی تو کہنے لگے کتنا اضافہ کروں ان سے کہا کہ اپنے وسائل کے مطابق جو آپ کر سکتے ہیں کر دیں لیکن ان کا اصرار تھا مرکزی نمائندے کو کہ آپ بتائیں تو نمائندے نے کہہ دیا کہ اچھا دس لاکھ روپے کا اضافہ کر دیں۔ وہ پہلے پانچ لاکھ روپے دے چکے تھے چنانچہ انہوں نے اضافہ کر دیا اور ادائیگی بھی کر دی۔ کہتے ہیں کہ میرا ایک مکان تھا جس کی رجسٹری نہیں ہو رہی تھی اور بڑا بھاری نقصان پہنچنے کا خیال تھا لیکن اضافہ کرنے کے چند دن بعد ہی یہ کام بھی ہو گیا۔ التوا میں پڑا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے نقصان پورا کر دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نہ امیروں سے ادھار رکھتا ہے نہ غریبوں سے۔ ہر ایک کو اس کے مطابق نوازتا ہے۔

انڈیا سے ہی وکیل المال صاحب لکھتے ہیں کہ کشمیر کے ایک ڈاکٹر جو پروفیسر ہیں شیر کشمیر یونیورسٹی میں۔ وعدہ جات کی ادائیگی کر دی تھی اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ مجھے ترقی دے کے چیف سائنٹسٹ بنا دیا گیا ہے اور میری تنخواہ میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ اس پر انہوں نے اپنے تحریک جدید کے چندے میں بھی اضافہ کر دیا۔

تحریکِ جدید کے اٹھاسیویں سال کے اختتام پر جماعت ہائے احمدیہ عالم گیر کو دورانِ سال اس مالی نظام میں 16.4 ملین پاؤنڈ مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ دنیا کے تیزی سے بگڑتے

ہوئے اقتصادی حالات کے باوجود یہ وصولی گذشتہ سال کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے1.1ملین پاؤنڈ ز زیادہ ہے۔ امسال بھی جماعت جرمنی دنیا بھر کی جماعتوں میں اوّل نمبر پر رہے۔پاکستان نے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے خوب قربانی کی ہے لیکن وہاں اقتصادی حالات بہت خراب ہیں۔روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے وہ پیچھے رہ گئے ہیں وگرنہ قربانی میں اُن کا قدم آگے ہی بڑھا ہے۔جرمنی گو آگے ہے لیکن اپنی مقامی کرنسی کے لحاظ سے ان میں کمی ہوئی ہے۔برطانیہ اور امریکہ میں جس طرح اضافہ ہورہاہے اگر یوں ہی یہ بڑھتے رہیں تو جرمنی سے آگے بھی نکل سکتے ہیں۔اسی طرح کینیڈا،آسٹریلیا، بھارت اورگھانا کی جماعتوں کے چندوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

کارکردگی کے لحاظ سے دوسری قابلِ ذکر جماعتوں میں ہالینڈ،فرانس، سویڈن، جارجیا، ناروے،بیلجیم،برما، ملائیشیا،نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش،کریباتی، قزاقستان، تتارستان،فلپائن اور پھر مشرقِ وسطیٰ کی ایک جماعت شامل ہے۔

افریقی ممالک میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے نمایاں پوزیشن گھانا کی ہے، پھر ماریشس، نائیجیریا،برکینافاسو، تنزانیہ، گیمبیا، لائبیریا، یوگینڈا، سیرالیون اور پھر بینن کا نمبر ہے۔

فی کس ادائیگی کے اعتبارسے امریکہ،برطانیہ اور آسٹریلیا کا نمبر ہے۔شاملین کی کُل تعداداللہ تعالیٰ کے فضل سے 15لاکھ 94ہزار ہے۔

شاملین میں اضافہ کرنے کے لحاظ سے افریقی ممالک میں نائیجیریا نمبر ایک پر ہےپھر گنی بساؤ،کانگوبرازاویل، گنی کناکری، تنزانیہ، کونگو کنشاسا، گیمبیا، کیمرون، آئیوری کوسٹ، نائیجر،سینیگال اورپھر برکینا فاسو ہے۔

دفتر اوّل کے کھاتے اللہ کے فضل سے جاری ہیں۔

بھارت کی پہلی دس جماعتیں کچھ یوں ہیں۔کوئمبٹور(Coimbatore)تامل ناڈو،قادیان، حیدرآباد، کرولائی (Karulai)، پتھ پیریم، کالی کٹ، بنگلور، میلا پالم، کلکتہ اور پھر کیرنگ

قربانی کے لحاظ سےبھارت کے صوبہ جات میں کیرالہ، تامل ناڈو، کرناٹک، جموں کشمیر، تلنگانہ، اڑیسہ، پنجاب، بنگال، دہلی اورمہاراشٹر۔

حضورِانور نے تمام قربانی پیش کرنے والوں کے لیےدعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب مالی قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بےانتہا برکت عطافرمائے۔

خطبے کے آخر میں ایک ویب سائٹ کے افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے حضورِ انور نے فرمایا کہ یوکے جماعت نے برطانیہ کی تاریخ احمدیت کے حوالے سے ایک ویب سائٹ شروع کی ہے۔ اس ویب سائٹ میں حضرت مسیح موعودؑ کی مغرب میں تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کی کاوشوں پر تحقیقاتی مضامین کو شائع کیا گیا ہے۔ یوکے میں جماعت کا آغاز 1913ء سے سمجھا جاتا ہے جب چودھری فتح محمد سیال صاحبؓ یہاں آئے تھے جبکہ برطانیہ اور یورپ کے دیگر ممالک میں حضرت مسیح موعودؑ کا پیغام آپؑ کے دعویٰ مجددیت کے ساتھ ہی پہنچ گیا تھا۔ جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بغرض اتمام حجت ایک خط اور انگریزی اشتہار جس کی آٹھ ہزار کاپیاں چھپوا کر ہندوستان اور انگلستان میں موجود مشہور اور معزز پادری صاحبان نیز مختلف سوسائٹیز اور مذاہب کے لیڈران تک جہاں جہاں اس زمانے میں اس پیغام کا پہنچنا ممکن تھا بھجوایا۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ یو۔کے میں چارلز بریڈلا کے نام سے ایک پولیٹیشن جو ایک دہریہ تھا اسے آپ علیہ السلام کی دعوت 1885ء میں موصول ہوئی تھی۔ اس کا ذکر یہاں کے ایک اخبار کور کونسٹی ٹیوشن نے اپنی آٹھ جون اٹھارہ سو پچاسی 8 جون 1885ء کے شمارے میں کیا تھا۔ اس طرح دی تھیوسوفسٹ سوسائٹی کے ایک بانی ہنری سٹیل آلکاٹ کو بھی یہ دعوت 1886ء میں موصول ہوئی تھی جس کا ذکر اس نے اپنے ایک اخبار دی تھیوسوفسٹ کے ستمبر 1886ء کے شمارے میں کیا تھا۔

اس ویب سائٹ پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دور مبارک پر ایک ٹائم لائن تیار کی گئی ہے جس پر مغرب میں پیغام حق پر مبنی حقائق کو بیان کیا گیا ہے۔ نیز پایونیئر مشنریز کے نام سے ایک اور ٹائم لائن تیار کی گئی ہے جس میں اولین مبلغین سلسلہ جس میں صحابہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام شامل ہیں ان کا تعارف اور یو۔کے میں ان کی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس طرح حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پادری پگٹ کے حوالے سے پیشگوئی پر ایک مفصل تحقیق تمام حوالوں کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اسی طرح تاریخ پر مبنی مزید تحقیقی مضامین شائع کئے گئے جو نوجوان نسل پر اس کو بات کو واضح کریں گے کہ ان کا اور ان کے آباء کا ان ممالک میں آنے کا اصل مقصد کیا تھا۔ اس ویب سائٹ کا ایڈریس ہے

history.ahmadiyya.uk

تو یہ بھی آج سے شروع ہو گی۔ ویسے تو شروع ہے لیکن باقاعدہ رسمی افتتاح بھی آج یہ کروانا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ ہمارے اپنوں کے لئے بھی غیروں کے لئے بھی فائدہ مند ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔